ماہِ رجب المرجب

اللہ کا مہینہ

مؤلف

سید فرحان فضیلت شاہ مشہدی

بانی و سرپرست اعلیٰ

رجسٹرڈ 034

الدین نصیحۃ فاؤنڈیشن ویلفیئر ٹرسٹ

ماہِ رجب المرجب

اللہ کا مہینہ

مؤلف

سید فرحان فضیلت شاہ مشہدی

بانی وسرپرستِ اعلیٰ

رجسٹرڈ 034

الدین نصیحۃ فاؤنڈیشن ویلفیئر ٹرسٹ

نام کتاب: **ماہِ رجب المرجب اللہ کا مہینہ**

مؤلف: سید فرحان فضیلت شاہ مشہدی کاظمی

صفحات: ۲۰

اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۴۱ ہجری / فروری ۲۰۲۰ء

ناشر : **اَلدِّیْنُ نَصِیْحَۃٌ** فاؤنڈیشن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) 034

ملنے کا پتہ:

مکتبہ برکات المدینہ، متّصل جامع مسجد بہارِ شریعت بہادر آباد، کراچی

الانتساب

میرے جدِّ اعلیٰ منبعِ جود و سخا سیدی و سندی

باب الحوائج

امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

کے نام

اللہ تعالیٰ اِن کے صدقے اور طفیل اپنے حبیب ﷺ کی دُکھیاری امت کی خدمت کے لیے ہمیں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کی توفیق و سعادت عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجب المرجب اور قرآنِ کریم

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ (سورۃ التوبۃ، آیت ۳۶)

(ترجمہ) بیشک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں جب سے اس نے آسمان و زمین بنائے ان میں سے چار مہینے (ذی القعدۃ، ذی الحجۃ، محرم اور رجب) حرمت والے ہیں۔

تفسیرِ خزائن العرفان:

اہلِ عرب زمانۂ جاہلیت میں اِن مہینوں کی تعظیم کیا کرتے تھے اور اِن میں قتال حرام جانتے تھے۔ اسلام میں ان مہینوں کی حرمت وعظمت اور زیادہ کی گئی۔

(یعنی حقیقتاً اسلام ہی ہر چیز کی عظمت کو بیان کرنے والا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ نے اِن چار مہینوں کی عظمت محبوب کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ذریعے اُمتِ مسلمہ کو ارشاد فرمائی)۔

رجب المرجب اور فرامینِ رسول ﷺ

رجب المرجب اللہ کا مہینہ

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: رَجَبٌ شَهْرُ اللهِ تَعَالٰى وَشَعْبَانُ شَهْرِىْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِىْ۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔

(معجم ابن عساکر)

"رجب" جنت کی ایک نہر کا نام

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک نہر ہے جسے "رجب" کہا جاتا ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے تو جو کوئی رجب کا ایک روزہ رکھے تو اللہ عزوجل اسے اس نہر سے سیراب فرمائے گا۔

(شعب الایمان، حدیث ۳۸۰۰)

"رجب" پُرامن مهینه

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "ماثبت بالسنۃ" میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ بے شک رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اسے "اصم" بھی کہتے ہیں۔ زمانۂ جاہلیت میں جب رجب کا مہینہ آتا تو لوگ اپنے ہتھیاروں سے کام لینا چھوڑ دیتے اور انہیں اٹھا کر رکھ دیتے۔ پھر مسافر لوگ امن سے رہتے اور راستہ پر امن ہو جاتا۔ کسی سے کسی کو کوئی خوف نہ ہوتا۔ یہاں تک کہ یہ مہینہ گزر جائے۔ (ماثبت بالسنۃ، ص ۱۷۰)

رجب کے مختلف نام اور معانی

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "مکاشفۃ القلوب" میں فرماتے ہیں: رَجَب دراصل "تَرجِیب" سے نکلا ہے اِس کے معنیٰ ہیں: تعظیم کرنا۔ اِس کو اَلْاَصَبُّ (یعنی تیز بہاؤ) بھی کہتے ہیں اِس لئے کہ اس ماہِ مبارَک میں توبہ کرنے والوں پر رَحمت کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے اور عبادت کرنے والوں پر قَبولیّت کے انوار کا فیضان ہوتا ہے (یعنی عبادت کرنے والوں کی عبادت کو قبول کیا جاتا ہے)۔ اسے اَلْاَصَمّ (یعنی بَہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں جنگ و جَدَل کی آواز بِالکل سنائی نہیں دیتی۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۳۰۱)

رجب میں ہر ایک کے لیے رحمت

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب "غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن" میں فرماتے ہیں کہ اس ماہ کو "شہرِ رجم" بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں شیطانوں کو رجم کیا جاتا ہے (یعنی پتھر مارے جاتے ہیں) تاکہ وہ مسلمانوں کو اِیذاء نہ دیں۔ اس ماہ کو اَصَمّ (یعنی بہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ سنا نہیں گیا کہ اِس ماہ میں کسی قوم پر اللہ تعالیٰ نے عذاب نازل فرمایا ہو، اللہ عزّوجلّ نے گزشتہ امتوں کو ہر مہینے میں عذاب دیا لیکن اِس ماہ (رجب) میں کسی قوم کو عذاب نہیں دیا۔

(غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن ج۱ص۳۱۹،۳۲۰)

یعنی اِس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول اس قدر ہے کہ اس نے نافرمان قوموں کو بھی رجب المرجب میں عذاب میں مبتلا نہیں فرمایا۔

بیج بونے کا مہینہ

حضرتِ علامہ صَفّوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رَجَب المرجب بیج بونے کا، شعبان المعظم آبپاشی (یعنی پانی دینے) کا اور رمضان المبارک فَصل کاٹنے کا مہینہ ہے۔ لہٰذا جو رَجَب المرَجَب میں عبادت کا بیج نہیں بوتا اور شعبان المعظم میں آنسوؤں سے سَیراب نہیں کرتا وہ رمضان المبارک میں رحمت کی فصل کیسے کاٹ سکے گا؟؟

مزید فرماتے ہیں: رَجَب المرجب جسم کو، شعبان المعظم دل کو اور رمضان المبارک رُوح کو پاک کرتا ہے۔

(نزہۃ المجالس، ج۱ص۲۰۹)

دعا کی مقبولیت کی پانچ راتیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پانچ راتیں ایسی ہیں جس میں دعا رد نہیں کی جاتی:

(۱) رجب کی پہلی رات (یعنی چاند رات) (۲) پندرہ شعبان کی رات (یعنی شبِ برأت)

(۳) جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات (۴) عید الفطر کی (چاند) رات

(۵) عید الاضحیٰ کی رات (یعنی دسویں ذوالحجہ کی رات)۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۱۰ ص ۴۰۸)

رجب کے ابتدائی روزوں کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:

رجَب کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے ،اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔

(اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی، حدیث ۵۰۵۱)

رجب کے ایک روزے کی فضیلت

حضرتِ علامہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "ماثبت بالسنۃ" میں نقل کرتے ہیں کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ماہِ رجَب حُرمَت والے مہینوں میں سے ہے اور چھٹے آسمان کے دروازے پر اِس مہینے کے دن لکھے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی شخص رجَب میں ایک

روزہ رکھے اور اُسے پرہیز گاری سے پورا کرے تو وہ دروازہ اور وہ (روزے والا) دن اس بندے کیلئے اللہ عزّوجلّ سے مغفِرت طلب کریں گے اور عرض کریں گے: یااللہ عزّوجلّ! اِس بندے کو بخش دے اور اگر وہ شخص بغیر پرہیز گاری کے روزہ گزارتا ہے (یعنی روزہ تو رکھتا ہے مگر خواہشات نفسانی اور گناہ کو ترک نہیں کرتا) تو پھر وہ دروازہ اور وہ دن اُس کی بخشش کی درخواست نہیں کریں گے اور اُس شخص سے کہتے ہیں: "اے بندے! تیرے نفس نے تجھے دھوکا دیا۔"

(مَاثَبَتَ بِالسُّنۃ، ص۲۳۴)

لیلۃ الرغائب کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رجب اللہ کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ کے مہینے سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بخشش ہے اور اِسی کیلئے مخصوص ہے۔ اِس میں انسانوں کے خون کی حفاظت ہوتی ہے (یعنی اس میں لڑائی حرام ہے)۔ اس مہینے میں اللہ تعالی نے انبیائے کرام علیہم السلام کی توبہ قبول فرمائی (یعنی اپنی رحمت کے ذریعے اُن پر رجوع فرمایا) اور اِسی میں اپنے دوستوں کو دشمنوں کے ہاتھوں سے بچایا جو شخص اس ماہ کے روزے رکھے اُس کیلئے اللہ تعالی کے ذمۂ کرم پر تین باتیں واجب ہوجاتی ہیں:

۱۔ تمام گذشتہ گناہوں کی معافی ۲۔ باقی عمر میں حفاظت

۳۔ بڑی پیشی (یعنی قیامت) کے دن پیاس سے امن۔

ایک بوڑھے شخص نے کھڑے ہوکر عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں تمام مہینے کے روزے نہیں رکھ سکتا تو حضور ﷺ نے فرمایا :تم رجب کے پہلے دن کا، درمیانے (یعنی پندرہ تاریخ کا) اور آخری دن کا روزہ رکھ لو، تمہیں پورے مہینے کے روزے رکھنے کا ثواب حاصل ہوگا، بلاشبہ ایک نیکی کا ثواب دس گنا ملتا ہے مگر رجب کے پہلے جمعے کی رات سے غافل نہ ہو یہ وہ رات ہے جس کو فرشتے لَیْلَۃُ الرَّغَائِب کے نام سے پکارتے ہیں اور یہ بات اس طرح ہے کہ جب اس رات کا تیسرا حصہ گزرتا ہے تو تمام آسمانوں اور زمینوں کے فرشتے کعبۃ اللہ اور اس کے گرد جمع ہوجاتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے ارشاد فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! مجھ سے جو چاہو مانگو، تو فرشتے عرض کرتے ہیں :اے ہمارے رب! ہماری حاجت یہ ہے کہ رجب کے روزے رکھنے والوں کو بخش دے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے ایسا ہی کیا۔

اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا :تم میں سے جو شخص رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے پھر اِسی رات (یعنی شبِ جمعہ) مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں ایک بار سورۃ الفاتحہ، تین بار سورۃ القدر اور بارہ مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے، ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرے اور بارہ رکعت مکمل ہونے کے بعد ستّر (۷۰) مرتبہ مجھ پر اِن الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

پھر پہلا سجدہ کرے اور سجدے میں یوں کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

پھر سجدے سے سر اُٹھا کر ستر(۷۰) مرتبہ یہ کلمات کہے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ

پھر دوسرا سجدہ کرے اور اس میں بھی وہی کلمات کہے جو پہلے سجدے میں کہے تھے۔ پھر سجدے کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے تو اس کی حاجت کو پورا کیا جائے گا۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم! جس کے قبضہء قدرت میں میری جان ہے، جو اللہ کا بندہ پابندی یہ نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ مٹا دے گا چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریت کے ذرّوں یا پہاڑوں کے وزن یا بارش کے قطرات یا درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر ہوں اور قیامت کے دن اس کے گھر والوں میں سے ستّر(۷۰) افراد کے حق میں سفارش قبول فرمائے گا۔ جب قبر میں پہلی رات ہوگی تو اس نماز کا ثواب اس کے پاس خندہ پیشانی اور فصاحت والی زبان کے ساتھ آئے گا اور کہے گا: اے میرے دوست! میں خوشخبری دیتا ہوں کہ یقیناً تم نے ہر سختی سے نجات حاصل کر لی ہے، وہ شخص کہے گا: تو کون ہے؟ اللہ کی قسم! میں نے تجھ سے زیادہ خوبصورت چہرے والا کسی کو نہیں دیکھا اور تیرے کلام سے زیادہ بہترین کسی کا کلام نہیں سنا اور تیری خوشبو سے زیادہ اچھی خوشبو نہیں سونگھی۔ پھر وہ ثواب اُس بندے سے کہے گا: اے میرے محبوب! میں اس نماز کا ثواب ہوں جو تم نے فلاں سال کے فلاں مہینے کی فلاں رات میں ادا کی تھی۔ میں آج رات اس لیئے آیا ہوں کہ تیری حاجت روائی کروں اور تیری تنہائی کو دور کروں اور تجھ سے تیری وحشت کو دور کروں۔ تو جب صور پھونکا جائے گا میں میدانِ قیامت میں

تیرے سر پر سایۂ رحمت بنوں گا اور میں تجھے خوشخبری دیتا ہوں کہ تو اپنے رب کی خیر سے کبھی محروم نہ ہوگا۔(الغنیۃ لطالبی طریق الحق عزوجل)

ماہِ رجب کی مسنون دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب بھی رجب کا مہینہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ

(فضائل الاوقات للبیہقی، باب فی فضل شہر رجب)

(ترجمہ) اے اللہ! ہمیں رجب اور شعبان میں خوب برکتیں عطا فرما اور ہمیں (خیر وعافیت کے ساتھ) ماہِ رمضان دیکھنا نصیب فرما۔

شبِ معراج

(رجب کی ۲۷ویں رات)

اللہ تبارک وتعالیٰ واقعۂ معراج کے متعلق قرآنِ حکیم میں ارشاد فرماتا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

ترجمہ: پاکی ہے اسے جو راتوں رات اپنے بندے کو لے گیا مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصا (بیت المقدس) تک جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔(سورۂ بنی اسرائیل، آیت:۱)

واقعۂ معراج شریف

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام سے اُس کا بیان فرمایا جس میں آپ کو معراج کرائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت میں حطیم میں لیٹا ہوا تھا اچانک میرے پاس ایک آنے والا (فرشتہ) آیا اور اُس نے میرا سینہ یہاں سے یہاں تک (حلقوم سے ناف تک) چاک کیا پھر میرا دل نکالا پھر ایک سونے کا طشت لایا گیا جو ایمان اور حکمت سے لبریز تھا پھر میرا دل دھویا گیا پھر اُس کو ایمان اور حکمت سے لبریز کیا گیا پھر دل کو اپنی جگہ رکھ دیا گیا۔

پھر میرے پاس ایک سواری لائی گئی جو خچر سے چھوٹی اور گدھے سے بڑی تھی اُس کا رنگ سفید تھا۔ (اِس حدیث کو حضرت انس سے روایت کرنے والے راوی) جارود نے کہا: اے ابو حمزہ! (حضرت انس) کیا وہ براق تھا؟ حضرت انس نے کہا: ہاں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ منتہائے نظر پر قدم رکھتا تھا مجھے اُس پر سوار کرایا گیا پھر جبریل علیہ السلام مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ ہم آسمانِ دُنیا پر پہنچے تو جبریل علیہ السلام نے آسمان کا دروازہ کھلوایا۔ پوچھا گیا کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: جبریل۔ پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پوچھا گیا: وہ بلائے گئے ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: ہاں۔ کہا گیا: اُنہیں خوش آمدید ہو۔ اُن کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔ دروازہ کھول دیا گیا، جب میں وہاں پہنچا تو آدم علیہ السلام ملے، جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کے والد (جدِّ اعلیٰ) آدم علیہ السلام ہیں، آپ اِنہیں سلام کیجیے، میں نے سلام کیا، اُنہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا: صالح بیٹے اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ پھر جبریل علیہ السلام (میرے ہمراہ) اوپر چڑھے، یہاں تک کہ دوسرے آسمان پر پہنچے اور اُس کا

دروازہ کھلوایا۔ پوچھا گیا: کون؟ اُنہوں نے کہا: جبریل۔ دریافت کیا گیا آپ کے ہمراہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد ﷺ۔ پھر پوچھا: وہ بلائے گئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ہاں۔ اُس (دوسرے آسمان کے دربان) نے کہا: خوش آمدید ہو اِن کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے۔ یہ کہہ کر دروازہ کھول دیا گیا پھر جب میں وہاں پہنچا تو وہاں یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام ملے اور وہ دونوں آپس میں خالہ زاد بھائی ہیں۔ جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ یحییٰ اور عیسیٰ ہیں آپ اِنہیں سلام کیجیے، میں نے سلام کیا، اُن دونوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا: صالح بھائی اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ پھر جبریل علیہ السلام مجھے تیسرے آسمان پر لے گئے اور اُسکا دروازہ کھلوایا۔ پوچھا گیا کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: جبریل۔ پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد ﷺ پوچھا گیا: وہ بلائے گئے ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: ہاں۔ کہا گیا اُنہیں خوش آمدید ہو۔ اُن کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے دروازہ کھول دیا گیا، پھر جب میں وہاں پہنچا تو یوسف علیہ السلام ملے جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ یوسف ہیں اِنہیں سلام کیجئے، میں نے سلام کیا، اُنہوں نے سلام کا جواب دیا، پھر اُنہوں نے کہا: صالح بھائی اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ پھر جبریل علیہ السلام مجھے چوتھے آسمان پر لے گئے اور اُس کا دروازہ کھلوایا۔ پوچھا گیا کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: جبریل۔ دریافت کیا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد ﷺ۔ پوچھا گیا: وہ بلائے گئے ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: ہاں۔ چوتھے آسمان کے دربان نے کہا: اُنہیں خوش آمدید ہو۔ اُن کا آنا بہت اچھا اور مبارک ہے، دروازہ کھول دیا گیا پھر جب میں وہاں پہنچا تو ادریس علیہ السلام ملے جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ ادریس ہیں اِنہیں سلام کیجئے، میں نے سلام کیا اُنہوں نے سلام کا جواب دیا، اُس کے بعد کہا: صالح بھائی اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ پھر

جبریل علیہ السلام (میرے ہمراہ) اوپر چڑھے، یہاں تک کہ پانچویں آسمان تک پہنچے اور اُس کا دروازہ کھلوایا۔ پوچھا گیا: کون؟ اُنہوں نے کہا جبریل۔ دریافت کیا گیا: آپ کے ہمراہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پوچھا گیا: وہ بلائے گئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ہاں۔ پانچویں آسمان کے دربان نے کہا: خوش آمدید ہو اِن کا آنا بہت ہی اچھا اور مبارک ہے۔ پھر جب میں وہاں پہنچا تو ہارون علیہ السلام ملے جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ ہارون ہیں آپ اِنہیں سلام کیجیے، میں نے سلام کیا، اُنہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا: صالح بھائی اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ پھر جبریل مجھے اوپر لے گئے یہاں تک کہ ہم چھٹے آسمان پر پہنچے جبریل علیہ السلام نے اُس کا دروازہ کھلوایا پوچھا گیا: کون؟ اُنہوں نے کہا: جبریل۔ دریافت کیا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پوچھا گیا: کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ہاں۔ فرشتے نے کہا: اِنہیں خوش آمدید ہو اِن کا آنا بہت ہی اچھا اور مبارک ہے۔ میں وہاں پہنچا تو موسیٰ علیہ السلام ملے۔ جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ موسیٰ ہیں اِنہیں سلام کیجیے۔ میں نے اُنہیں سلام کیا، اُنہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا: صالح بھائی اور صالح نبی کو خوش آمدید ہو۔ پھر جب میں آگے بڑھا تو وہ روئے۔ اُن سے پوچھا گیا: آپ روتے کیوں ہیں؟ تو اُنہوں نے کہا: میں اس لیئے روتا ہوں کہ میرے بعد ایک مقدس لڑکا مبعوث کیا گیا جس کی اُمت کے لوگ میری اُمت سے زیادہ جنت میں داخل ہونگے۔ پھر جبریل علیہ السلام مجھے لے گئے یہاں تک کہ ساتویں آسمان تک پہنچے جبریل علیہ السلام نے اُس کا دروازہ کھلوایا پوچھا گیا: کون؟ اُنہوں نے کہا: جبریل۔ دریافت کیا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ پوچھا گیا: کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ہاں۔ تو اُس فرشتے نے کہا: اِنہیں خوش آمدید ہو اِن کا آنا

بہت اچھا اور مبارک ہے۔ پھر جب میں وہاں پہنچا تو ابراہیم علیہ السلام ملے، جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کے والد (جدِّ امجد) ابراہیم ہیں اِنہیں سلام کیجیے، میں نے سلام کیا اُنہوں نے سلام کا جواب دیا اور کہا: صالح بیٹے اور صالح نبی کو خوش آمدید۔ پھر میں سدرۃ المنتہیٰ تک بلند کیا گیا تو اُس درخت (سدرہ) کے پھل مقامِ ہجر کے مٹکوں کی طرح تھے اور اُس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح تھے جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ سدرۃ المنتہیٰ ہے اور وہاں چار نہریں تھیں دو ظاہر اور دو پوشیدہ۔ میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ نہریں کیسی ہیں؟ اُنہوں نے کہا: اِن میں جو پوشیدہ ہیں وہ تو جنت کی نہریں ہیں اور جو ظاہر ہیں وہ نیل اور فرات ہیں۔ پھر بیت المعمور میرے سامنے ظاہر کیا گیا۔ پھر مجھے ایک برتن شراب کا، ایک دودھ کا اور ایک شہد کا دیا گیا، میں نے دودھ کو لے لیا، جبریل علیہ السلام نے کہا: یہی فطرت (دینِ اسلام) ہے، آپ اور آپ کی اُمت اِس پر قائم رہیں گے۔

پھر مجھ پر ہر دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں، پھر میں واپس پلٹا تو موسیٰ علیہ السلام سے ملا، اُنہوں نے کہا: آپ کو کیا حکم دیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک دن اور رات میں پچاس نمازیں پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: آپ کی اُمت ہر روز پچاس نمازوں (کو ادا کرنے) کی طاقت نہیں رکھتی۔ خدا کی قسم! میں آپ سے پہلے لوگوں کو آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل پر میں اس سلسلے میں بہت سختی کر چکا ہوں، اس لیئے آپ اپنے رب کے حضور واپس تشریف لے جائیے اور اُن سے اپنی امت کیلئے تخفیف کا سوال کیجئے۔ میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے دس نمازیں معاف فرمادیں میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو اُنہوں نے پہلے کی طرح کہا۔ میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے روزانہ دس نمازوں کا

حکم دیا۔ میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو اُنہوں نے اُسی طرح کہا۔ پھر میں بارگاہِ خداوندی میں لوٹ کر گیا تو مجھے روزانہ پانچ نمازوں کا حکم دیا گیا۔ میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو اُنہوں نے کہا: آپ کو کس بات کا حکم دیا گیا ہے ؟ میں نے کہا: ہر روز پانچ نمازوں کا حکم ملا ہے۔ اُنہوں نے کہا: آپ کی اُمت روزانہ پانچ نمازوں کی استطاعت نہیں رکھتی، میں نے آپ سے پہلے لوگوں کا تجربہ کر لیا ہے اس سلسلے میں مجھے بنی اسرائیل پر بہت سختی کرنا پڑی۔ اس لیئے آپ اپنے رب کے پاس واپس تشریف لے جائیے اور اپنی امت کیلئے تخفیف کا سوال کیجیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے سوال کیئے حتیٰ کہ مجھے اب شرم آتی ہے، میں اِس پر راضی ہوں اور اِسے تسلیم کرتا ہوں۔ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میں آگے بڑھا تو ایک ندا کرنے والے نے ندا کی: میں نے اپنا فریضہ نافذ کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف کر دی۔ (پس یہ لوحِ محفوظ میں پچاس نمازیں ہیں اور اُمت پر پانچ نمازیں فرض ہیں یعنی اُمت پانچ نمازیں ادا کرے گی اور ثواب پچاس نمازوں کا ملے گا)

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب المعراج، حدیث ۳۸۸۷)

نوٹ: اس حدیثِ مبارکہ میں ابتداءً دس نمازیں کم کرنے کا ذکر ہے جبکہ بعض احادیث میں پانچ پانچ نمازیں کم ہونے کا ذکر ہے۔

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا سلام و پیغام امتِ محمدیہ کے نام!!!۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معراج کی شب میری ملاقات حضرت ابراہیم (علیہ السلام) سے ہوئی تو اُنہوں نے مجھ سے فرمایا: اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی اُمت کو میری طرف سے سلام کہیئے اور انہیں بتائیے کہ جنت کی مٹی بڑی زرخیز ہے اور اس کا پانی بہت میٹھا ہے لیکن وہ چٹیل میدان ہے (اس میں کاشت کرنے کی ضرورت ہے اور) اس کی کاشتکاری "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" ہے۔

(سنن ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتہلیل والتحمید)

رجب المرجب کے اہم واقعات

یکم رجب المرجب: سیدنا نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے۔

۱۳ رجب المرجب: ولادتِ امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

۲۷ویں شب رجب المرجب: محبوبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی معراج کے لیے تشریف لے گئے۔ جس میں آسمانی سیر اور جنت و دوزخ کو ملاحظہ فرمایا اور دیدارِ الٰہی سے مشرف ہوئے۔

۲۸ رجب المرجب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت۔

(عجائب المخلوقات، ص۴۵)

رجب المرجب کی اہم شخصیات کے عرس ووصال

یکم رجب........۲۰۴ہجری حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

۲رجب........۲۹۸ہجری حضرت خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ

۴رجب........۱۵۰ہجری حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

۶رجب........۶۳۳ہجری حضرت خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ

۷رجب........۳۲ہجری حضرت عباس رضی اللہ عنہ

۹رجب........۶۴۲ہجری حضرت شمس الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰رجب........۳۳ہجری حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

۱۵رجب........امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

۱۶رجب........محدث اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ

۱۷رجب........حضرت مولانا سید محمد محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۱رجب........۱۴۰۴ہجری حضرت مولانا حافظ محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۲ رجب........۶۰ہجری حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ

۲۵رجب........۱۸۳ہجری حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

۲۵رجب........۱۲۴۵ہجری حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

۲۵رجب........۱۰۶۰ہجری حضرت نعمت شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ

۲۶رجب........۱۰۷۶ہجری حضرت شاہ جہان بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ

۲۷رجب........۱۸۳ہجری حضرت امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ

عزیزانِ محترم! رجب المرجب کے مہینے کی عظمت کے حوالے سے آپ نے پڑھا کہ یہ بیج بونے کا مہینہ ہے آئیے اِس مہینے میں ہم نیکیوں کے بیج بودیں تاکہ اللہ کریم ہمیں بھلائیوں بھری فصل عطا فرمائے۔ اللہ رب العزت ہمیں اس قیمتی زندگی کو نیک اعمال کرتے ہوئے گزارنے کی توفیق عطا فرمائے، بالخصوص ماہِ رجب و شعبان کو ہمارے لیئے خیر وبرکت کا سبب بنائے اور خیر وعافیت وصحت و تندرستی اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ ماہِ رمضان المبارک نصیب فرمائے۔

ماہِ رمضان المبارک کیلئے ابھی سے تیاری شروع کرلیجئے کہ اِس بار ہم نے ماہِ رمضان المبارک اس انداز میں گزارنا ہے کہ یہ رمضان زندگی کے پچھلے تمام رمضانوں سے انوکھا اور یادگار ہو کہ اِس میں ہم اپنے رب کو راضی کرنے میں کامیاب ہوجائیں۔

آمین یارب العالمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین

AD'DEEN U NASEEHA
FOUNDATION WELFARE TRUST

اَلدِّینُ نَصِیحَۃٌ فاؤنڈیشن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) 034

ہمارا عزم امتِ محمد ﷺ کی خدمت

addeenunaseeha.org | addeenunaseeha (YouTube)
aldeen.naseeha (Facebook) | addeenunaseeha1 (Twitter)
addeenunaseeha (Instagram) | +92-314-2558803 (WhatsApp)
+92-348-1113101